

CAS # 7783-41-7
RTECS # RS2100000
UN # 2190

دیگر نام: Oxygen fluoride
Fluorine monoxide
Difluoride monoxide
فارمولا: OF₂
سالمانی وزن: 54.0

خطرے کی قسم	شدید خطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا
آگ:	خود نہیں جلتا لیکن دوسرے مادوں کے جلنے میں معاون ہوتا ہے۔ کئی عوامل آگ یا دھماکے کا باعث بن سکتے ہیں		بڑی آگ کے لئے پانی کا سپرے اور چھوٹی آگ کے لئے پاؤڈر استعمال کریں۔ آگ کے قرب و جوار میں پھیلنے کی صورت میں
دھماکہ:	آگ اور دھماکہ ہونے کا خطرہ ہے اس کا پانی یا پانی کے بخارات میں آمیزہ سپارک کے پاس جانے سے دھماکے کے ساتھ بھٹ جاتا ہے۔		آگ لگنے کی صورت میں سلنڈر کو پانی کا چھڑکاؤ کر کے ٹھنڈا رکھیں؛ لیکن پانی کو مادے سے ملنے سے بچائیں محفوظ جگہ پر کھڑے ہو کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کریں

جسم میں داخلہ:	چھونے سے سختی سے پرہیز کریں	ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں
سانس کے راستے:	کھانسی سردی سانس لینے میں مشکل لگی کی خرابی علامات دیر سے ظاہر ہو سکتی ہیں (نوٹ دیکھیں)	بند سٹم اور ہوا کی آمدورفت کا انتظام کریں
جلد کے راستے:	مائع کے جلد کو چھو جانے سے Frost-bite ہو سکتا ہے	سردی سے بچانے والے انسولیٹڈ دستاں استعمال کریں
آنکھوں میں پڑنا:	سرخی درد اندھا پن شدید گہرے زخم	چہرے کی شیلڈ یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس استعمال کریں
نگلنے کی صورت میں:		کام کے دوران خورد و نوش اور سگریٹ نوشی مت کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات:	پیک کرنا اور لیبل لگانا:
خطرناک علاقہ فوراً خالی کر دیں! کسی ماہر سے مشورہ کریں! ہوا کی آمدورفت کا انتظام کریں گیس سے محفوظ (Gas-tight) کیمیا کی تحفظ کا لباس بمع خود کار آلہ تنفس استعمال کریں	EU Classification UN Classification
ہنگامی اقدامات:	ذخیرہ کرنا:
	آگ سے محفوظ جگہ پر رکھیں ناموافق مادوں خوراک اور فیڈ وغیرہ سے الگ رکھیں (کیمیائی خطرات دیکھیں) ٹھنڈا اور خشک رکھیں

اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں

اہم معلومات

<p>جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس کے راستے جذب ہو سکتا ہے۔ سانس کے راستے داخل ہونے کے خطرات: ٹراچ ہونے کی صورت میں ہوا میں اس گیس کی مقدار فوراً خطرے کی حد تک پہنچ جائے گی۔ متضرر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: اس مادے کی وجہ سے آنکھوں اور سانس کی نالی میں شدید جلن پیدا ہوتی ہے۔ سانس کے ذریعے اندر جانے پر پھپھڑوں میں پانی بھر سکتا ہے (نوٹ دیکھیں) سیال کی تیزی سے پیچھے سے Frostbite ہو سکتا ہے ہوا میں مقررہ حدود (oEL) سے تھوڑا زیادہ جسم پر اثر انداز ہونے سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ جسم پر اس کے اثرات دیر سے ظاہر ہو سکتے ہیں طبی نگہداشت میں رکھیں۔</p>	<p>طبعی حالت: شکل: بے رنگ کپریٹڈ گیس مخصوص بو کے ساتھ، مائع حالت میں زردی مائل براؤن۔</p> <p>طبعی خطرات: گیس ہوا سے بھاری ہے۔</p> <p>کیمیائی خطرات: یہ مادہ 250°C سے زیادہ گرم کرنے سے تحلیل ہو جاتا ہے۔ اور زہریلے اور گلا دینے والی گیسیں پیدا کرتا ہے۔ یہ طاقتور تکسیدی مادہ ہے اور آتشگیر اور تحقیقی مادوں کے ساتھ شدت سے عمل کرتا ہے۔ یہ غیر دھاتوں مثلاً سرخ فاسفورس، بوران پاؤڈر اور مسامدار مادوں مثلاً سیلیکا اور ایلیومینا کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ یہ عام درجہ حرارت پر ہائیڈروجن سلفائیڈ کے ساتھ دھماکے سے عمل کرتا ہے اور کلورین برومین اور آئیوڈین کے ساتھ گرم کرنے سے دھماکہ خیز عمل کرتا ہے۔ جس سے آگ اور دھماکہ کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits) TLV: 0.05 ppm; 0.11 mg/m³ (as ceiling) (ACGIH 1997).</p>
---	--

طبعی خواص

	<p>نقطہ جوش: -145- سنٹی گریڈ</p> <p>نقطہ پگھلاؤ: 224 سنٹی گریڈ</p> <p>0 سنٹی گریڈ پر پانی میں حل پذیری: 6.8 ملی لیٹر فی 100 ملی لیٹر بخارات کی کثافت اضافی (بمقابل ہوا = 1): 1.8</p>
--	--

ماحولیاتی اعداد و شمار

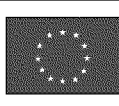
نوٹس (Notes)	
<p>نقطہ جوش پر سپال کی کثافت: 1.90kg/l کام کے دوران اس کی ہوا میں مقدار کبھی بھی مقررہ حدود (OEL) سے تجاوز نہ کرے۔ پھپھڑوں میں پانی بھرنے (lung oedema) کی علامات اکثر کئی گھنٹوں کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور جسمانی کام کرنے سے ان کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے لہذا آرام اور طبی نگہداشت انتہائی ضروری ہے ڈاکٹر یا اس کا نامزد کردہ شخص فوراً مناسب قسم کا سپرے کرنے پر غور کریں اگر ہوا میں اس کی مقدار زہریلے پن تک ہو تو بومسوس نہیں ہوگی لیک ہوتے ہوئے سلنڈر کی لیک والی سائیکلو اوپر کر دیں تاکہ مائع حالت میں گیس لیک نہ ہو۔</p>	
مزید معلومات	

LEGAL NOTICE Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS

International
Programme on
Chemical Safety



Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999